تعارف و تبصرہ

The Only Son offered for Sacrifice: Isaac or Ishmael?

عبدالستار غوری

ناشر: ادارہ علوم اسلامیہ انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سائنسز لاہور، تقسیم کار: دارالتذکیر، رحمن مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور، سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء، صفحات: ۳۱۰، قیمت: تین سو روپے (۳۰۰/-)

یہودی، مسیحی اور اسلامی مطالعات کا ایک مہتم بالشان مسئلہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے جس بیٹے کو اللہ کی راہ میں قربان کرنا چاہا تھا وہ حضرت اسحاق علیہ السلام تھے یا حضرت اسماعیل علیہ السلام؟ مولانا حمید الدین فراہی (۱۸۶۲-۱۹۳۰ء) نے اپنے عربی رسالہ الرأی الصحیح فی من هو الذبیح؟ (شائع شدہ ۱۹۱۹ء) میں ثابت کیا تھا کہ ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے نہ کہ حضرت اسحاق علیہ السلام۔ انھوں نے اس کے حق میں تورات اور قرآن سے تیرہ تیرہ دلیلیں دی تھیں۔ زیرِنظر انگریزی کتاب میں صرف بائبل کی روشنی میں اس موضوع کا بہت شرح و بسط سے جائزہ لیا گیا ہے۔

یہ کتاب گیارہ ابواب اور تین ضمیموں پر مشتمل ہے۔ باب اول میں فاضل مصنف نے بائبل سے واقعۂ قربانی کی تفصیل پیش کی ہے۔ اگلے تین ابواب (دوم تا چہارم) میں یہ بحث کی ہے کہ تورات کے مطابق ''پہلوٹھے بچے'' کی قربانی ضروری تھی، نیز اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو جس بچے کی قربانی کا حکم دیا تھا اس کے لیے ''جو تیرا اکلوتا ہے'' اور ''جسے تو پیار کرتا ہے'' کی صفات بیان کی ہیں، جو بائبل کے مطابق بھی صرف اور صرف حضرت اسماعیل علیہ السلام پر منطبق ہوتی ہیں۔ بائبل میں مقامِ قربانی کا نام ''مُریّا'' مذکور ہے۔ مصنف نے چار ابواب (پنجم تا ہشتم) میں اس پر تفصیل سے بحث کی ہے اور لکھا ہے کہ اس کے حقیقی مقام سے علمائے اہلِ کتاب ناواقف ہیں۔ کوئی

اسے حبرون کے قریب پہاڑی پر بتاتا ہے، کسی کے نزدیک یہ وہ مقام ہے جہاں عیسائیوں کے مطابق عیسیٰ کو سولی دی گئی تھی اور کوئی اسے کوہِ جریزیم پر قرار دیتا ہے، جب کہ اصلاً یہ سرزمینِ عرب کا مقام ''مروہ'' ہے جو بعد میں بنی اسماعیل کا مسکن بنا۔ کتابِ پیدائش میں اولادِ اسماعیل کا مسکن ''حویلہ سے شورتک'' قرار دیا گیا ہے، باب نہم میں مصنف نے اس پر بحث کرتے ہوئے اسے سرزمین عرب میں ثابت کیا ہے۔ باب دہم میں یہ بحث ہے کہ کتاب یسعیاہ: ۶۰ میں جس قربانی کا تذکرہ ہے وہ اصلاً مکہ میں انجام دی جاتی تھی۔ گیارہویں باب میں یہ بحث کی گئی ہے کہ کتاب زبور: ۸۴ میں حضرت داؤد علیہ السلام کی زبانی جس ''وادیٔ بکا'' کا ذکر ہے اور جس کا مقام علمائے اہل کتاب کو معلوم نہیں، وہ اصلاً مکہ ہے۔ ضمیمے بھی اہم مباحث پر مشتمل ہیں۔ پہلے ضمیمہ میں مصنف نے یہ بحث کی ہے کہ ''بئر سبع'' جس کا ذکر بائبل میں حضرت اسماعیل و حضرت ہاجرہ کے سیاق میں ہے وہ اصلاً بئر زمزم ہے۔ ضمیمہ دوم میں بائبل کی تحریفات اور ضمیمہ سوم میں ہیکل سلیمانی کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

فاضل مصنف کا اسلوبِ تحریر معروضی، سائنٹفک اور تحقیقی ہے۔ انھوں نے اپنی بحثوں میں بائبل کے مختلف نسخوں، تراجم، شروح، لغات و معاجم، اٹلس اور انسائیکلو پیڈیاز سے مدد لی ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک قابلِ قدر اضافہ ہے جس پر فاضل مصنف تحسین و تبریک کے مستحق ہیں۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

قرآن اور منافقین کا کردار — فاطمۃ الزہراء

ناشر: اسلامک بک سینٹر، دریا گنج، نئی دہلی ۲، ۲۰۰۵ء، صفحات: ۱۰۴، قیمت: -/۵۰

قرآن کریم میں ''مومنوں'' اور ''کافروں'' کے علاوہ ایک تیسرے گروہ ''منافقوں'' کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے محض دنیاوی مفادات کے حصول کے لیے زبان سے تو اسلام کا اقرار کرلیا تھا، مگر ان کے دل کفر پر جمے ہوئے تھے۔ چناں چہ وہ اسلام اور اہلِ اسلام کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں